تدوین: پروفیسر ڈاکٹر محمود الحسن عارف ☆

رُوداد ع۔س مسلم سیمینار

زیرِ انتظام عالمی رابطہ ادبِ اسلامی، پاکستان

(منعقدہ ۷۔ مارچ ۲۰۱۰ء)

عالمی رابطہ ادبِ اسلامی، پاکستان نے...... اپنے پروگرام "تعمیرِ ملت کے مینار" کے تحت معروف ادیب، شاعر، نقاد اور صحافی ابوالامتیاز ع س مسلم کی شخصیت اور خدمات پر، ایک روزہ قومی سیمینار کا انعقاد کیا...... یہ سیمینار سائمنز ہوٹل کے مین ہال میں مؤرخہ ۷۔ مارچ ۲۰۱۰ء، بروز اتوار منعقد ہوا، اور اس میں بڑی تعداد میں ادباء، شعراء، اہلِ علم وفضل اور صحافیوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر، اکثر اخبارات کے رپورٹر اور فوٹو گرافر حضرات بھی موجود تھے۔

اس سیمینار کی روحِ رواں...... ع س مسلم کی شخصیت تھی...... جو ۲۰ سے زیادہ کتابوں کے مصنف اور شاعری کی مختلف اصنافِ سخن پر، کامیابی کے ساتھ طبع آزمائی کرنے والی معروف شخصیت ہیں...... آپ آج کل دوبئی میں مقیم ہیں اور اس سیمینار میں شرکت کے لیے خصوصی طور پر لاہور تشریف لائے تھے۔

سیمینار کی صدارت حافظ فضل الرحیم، صدر عالمی رابطہ ادب اسلامی، پاکستان نے فرمائی اور اس میں مہمان خصوصی ع س مسلم تھے۔

کارروائی کی ابتداء تلاوتِ قرآن کریم اور نعت بحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی۔ مولانا فضل الرحیم، صدر عالمی رابطہ ادب اسلامی نے رابطہ ادب اسلامی کا تعارف کروایا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں چھ سو سالہ وقفے اور انقطاع کے بعد، وحی الٰہی کا جو پہلا رابطہ ہوا، وہ یہ تھا: "اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ ...... پڑھیے اپنے رب کے نام سے، جس نے ہر شے کو پیدا کیا"۔

انہوں نے کہا کہ رابطہ ادب اسلامی مولانا سید ابوالحسن علی الندوی کی امانت ہے۔ انہوں نے اس کی تاسیس غارِ حرا میں کی۔ مولانا کی امانت یہ تقاضا کرتی ہے کہ اہلِ قلم اپنا قلم...... ادبِ اسلامی کے لیے استعمال کریں...... انہوں نے کہا کہ مولانا علی میاں کے بعد......

☆ صدر شعبہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

عظیم عربی ادیب اور شاعر ڈاکٹر عبدالقدوس ابوصالح...... ان کے جانشین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کی ضرورت ہے، کہ رابطے کا پیغام تمام لوگوں تک پہنچایا جائے۔

بعدازاں معروف ادیب اور قرآن کریم کا اردو شعر میں ترجمہ کرنے کی بنا پر شہرت حاصل کرنے والے، شاعر...... پروفیسر حسین سحر نے اپنا مقالہ پیش کیا، جس کا عنوان تھا: ''ابوالامتیاز ع س مسلم بحیثیت شاعر'' انہوں نے اپنے مقالے میں ع س مسلم کو عہدِ موجودہ کی ممتاز شخصیت قرار دیتے ہوئے کہا، کہ ان کی ذات ایک ہمہ جہت شخصیت ہے، جو کسی تعارف یا وضاحت کی محتاج نہیں ہے۔ وہ ایک سچے پاکستانی اور پکے مسلمان ہیں۔ اگرچہ علمی وادبی ماحول میں اُن کا نام ایک ممتاز ادیب، شاعر اور نقاد کی حیثیت سے پہچانا جاتا ہے، لیکن اُن کی شاعرانہ حیثیت سب سے زیادہ نمایاں ہے۔ اب تک ان کی بائیس کے قریب شعری تصانیف منظرِ عام پر آچکی ہیں۔ ان کی عہد ساز شخصیت اور ہمہ گیر فن پر، معروف ناقدین نے متعدد مقالے تحریر کیے ہیں، جو مختلف کتابوں کی صورت میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا، کہ بحیثیت شاعر مسلم صاحب کی کئی جہات ہیں، نظم وغزل ہو یا گیت اور دوہے، حمد ونعت ہو یا بچوں کی نظمیں انہوں نے تقریباً ہر معروف صنفِ سخن میں طبع آزمائی کی ہے۔

ان کے بعد، محترم اختر حسین شیخ نے...... اپنے خیالات پیش کیے، ان کے تحریری مقالے کو...... ڈاکٹر جاوید اقبال نے پیش کیا۔ انہوں نے ع س مسلم کو جذبوں اور احساسات کا ترجمان قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم بحیثیت قوم بے حس ہو چکے ہیں، تاہم ابھی محبِ وطن اور سچے پاکستانی موجود ہیں، جو قوم کی رگوں میں سچے جذبوں کی روح بیدار کر رہے ہیں۔ ع س مسلم، ایسے ہی افراد میں شامل ہیں۔

ہمارے لیے ع س مسلم نے بہت کچھ کیا ہے مگر یہ نہیں بتایا کہ اگر انسان کا دم گھٹنے لگے، تو اسے کیا کرنا چاہیے۔ انسانی سانچوں کو تبدیل کرنا بے حد مشکل ہے، مگر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کارنامہ انجام دیکر یہ بتایا کہ ایسا ممکن ہے۔

انہوں نے کہا، کہ اسی بنا پر، ہمیں ع س مسلم کی رفاقت بے عزیز رہی ہے، اور ہم انہیں ادبِ اسلامی کا روشن چراغ قرار دیتے ہیں، اور دیتے رہیں گے۔

اگلے مقالہ نگار محمد عبیداللہ (اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج، جلال پور، ضلع ملتان) تھے...... جنہوں نے ع س مسلم کی حمد ونعت کی شاعری پر ایم فل کی ڈگری کے لیے ... مقالہ تحریر کیا ہے۔ انہوں نے سیمینار میں اپنے مقالے میں کہا: کہ ع س مسلم کا نام امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔ اپنے علمی وادبی مقالہ جات اور حمدیہ اور نعتیہ شاعری کی بنا پر وہ مرکزِ نگاہ ہیں۔ آنحضورؐ کی محبت اُن کی رگ رگ میں بسی ہے۔

انہوں نے کہا کہ حمدیہ اور نعتیہ شاعری کی روح، اللہ اور اس کی محبت ہے، اسی لیے...... اس شاعری کے لیے اُن کا انتخاب یقیناً ان کے لیے باعث سعادت ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسانؓ بن ثابت کو دعا دی تھی کہ اے اللہ...... روح القدس سے اُن کی مدد فرما...... اس لیے یہ دعا ہر حمدیہ اور نعتیہ شاعر کو بھی پہنچتی ہے۔ اسی بنا پر ع س مسلم کے لیے بھی یہ دعا باعثِ برکت وتحسین ہے۔